https://doi.org/10.58352/tis.v48i1.899

The Islamic Culture
Bi-Annual Research & Refereed Journal
Published by
Sheikh Zayed Islamic Centre,
University of Karachi
الثقافة الإسلامية
SZIC
ISSN (Print) : 1813-775X
ISSN (Online) : 2663-1709

ماحولیاتی آلودگی پر قابو پانے میں عالمی برادری کا کردار اور اسلامی تعلیمات: ایک تجزیاتی مطالعہ

THE ROLE OF INTERNATIONAL COMMUNITY IN CONTROLLING ENVIRONMENTAL POLLUTION AND ISLAMIC TEACHINGS: AN ANALYTICAL STUDY

Dr.Abdul Manan Cheema
PhD, Islamic Studies, University of Sargodha, Sargodha
ORCID ID: https://orcid.org/0000-0001-9565-7889
Email: abdulmanan522@gmail.com

Dr.Afshan Noureen
PhD, Islamic Studies, University of Sargodha
Email: afshann06@gmail.com

Abstract

Environmental pollution is a global issue of the contemporary world. In recent times, International environmental conference COP-27 (Climate Change Conference of Parties) was organized by international community in Egypt to discuss sustainable solutions of environmental issues. The organization of global environmental conferences proves that ecological crisis is the most concern of the world. Modern Industrial development revolution has provided luxurious and comfortable lifestyle to humanity. But on the other side, natural ecological system has been disturbed, destabilized and disordered. Current climate changes are a big threat to survival of humanity on Earth. So, current materialistic advancement cannot be called a sustainable development. In fact, modern man is living at the risk of dangers of environmental changes. Therefore, it is the responsibility of international community to take instant preventive measures to control environmental pollution. Muslim population is about forty percent of the world. So, Muslims can play a leading role in solving current ecological issues. Islam is a green and eco-friendly religion. Islam condemns every type of pollution and introduces solid precautionary measures that may minimize pollution. This research article explores role of international community and Eco-Islamic instructions to control contemporary environmental pollution.

Key Words: Environmental Pollution, Control, Role, Islam, IFEES, International Community

تمہید

ماحولیاتی آلودگی عصر حاضر کا سب سے بڑا مسئلہ ہے۔ مادی و معاشی ترقی نے انسان کی زندگی آسان تر اور پر آسائش بنادی ہے۔ لیکن دوسری طرف قدرتی ماحولیاتی نظام تباہی کے دہانے پہ پہنچ دیا ہے۔ زمینی ماحول کی موجودہ صورتحال انسان سمیت تمام مخلوقات کی حیات وبقا کے لئے بہت بڑا خطرہ

ہے۔ تحقیقات سے انکشاف ہوا ہے کہ متعدد موذی و مہلک نفسیاتی و جسمانی بیماریوں اور اموات کا سبب آلودہ ماحول ہے۔ عالمی سطح پر بڑھتی ہوئی ماحولیاتی آلودگی کے نتیجے میں پیدا ہونے والی موسمیاتی تبدیلیوں کے مہلک اثرات کا اندازہ پاکستان میں حالیہ غیر معمولی بارشوں اور سیلاب کی تباہی سے لگایا جاسکتا ہے۔ ۲۰۲۲ء میں حالیہ غیر موسمی اور غیر معمولی بارشوں سے پاکستان کا ایک تہائی حصہ متاثر ہوا۔ یہی وجہ ہے کہ عصر حاضر میں عالمی برادری ماحولیاتی آلودگی پر قابو پانے کے لئے توجہ مرکوز کئے ہوئے ہے۔ عالمی سطح پر ماحول میں بڑھتی ہوئی آلودگی کے مہلک اثرات اور اس کے تدارک پر غور و فکر کے لئے مختلف عالمی اجلاس منعقد ہوتے رہتے ہیں۔ ۲۰۲۱ء میں سکاٹ لینڈ کے شہر گلاسگو میں عالمی موسمیاتی سربراہی کانفرنس (کوپ-۲۶) منعقد ہوئی جس میں ماحولیاتی ماہرین کی کثیر تعداد شریک ہوئی۔ اس کے بعد عالمی ماحولیاتی کانفرنس (کوپ-۲۷) ۶ تا ۱۸ نومبر ۲۰۲۲ مصر کے شہر الشرم الشیخ میں عالمی ماحولیاتی ماہرین نے شرکت کی۔ اس موسمیاتی سربراہی کانفرنس کا خاص بات یہ ہے کہ اس میں موسمیاتی تبدیلیوں کے شکار ترقی پذیر ممالک کو امداد یا معاوضہ دینے کا فیصلہ کیا گیا۔ موسمیاتی و ماحولیاتی تبدیلی کے اس خوفناک اور پریشان کن ماحول میں آلودگی پر قابو پانے کے لئے تگ و دو کرنا عالمی کمیونٹی کا کردار انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ اسلام ایک عالمگیر، فطری اور ماحول دوست مذہب ہے۔ ماحولیات سے متعلقہ اسلامی اصول وضوابط پر عمل کر کے دنیا کو آلودگی سے پاک کیا جاسکتا ہے کیونکہ دنیا کی ۴۰ فیصد آبادی اسلام سے وابستہ ہے۔

سابقہ تحقیق کا جائزہ

عصر حاضر میں ماحولیات اہم ترین موضوع ہے۔ اس لئے بہت سارے سکالرز نے ماحولیات پر تحقیقی کام کیا ہے۔ ماحولیاتی آلودگی پر "قرآن اور ماحولیات" شفیع حیدر صدیقی کی معلومات افزا تصنیف ہے جو دارالاشاعت کراچی سے ۱۹۹۹ء میں شائع ہوئی۔ پروفیسر ڈاکٹر قبلہ ایاز نے اپنی کتاب "Conservation and Islam" میں ماحولیاتی آلودگی کو اسلامی تعلیمات کی روشنی میں عمدہ انداز میں روشناس کروایا ہے۔ پروفیسر ڈاکٹر احمد بن یوسف الدرویش کی کتاب "آبی و نباتاتی ماحولیاتی آلودگی سے تحفظ فقہ اسلامی کی روشنی میں" ماحولیات پر اہم کام ہے۔ اس کتاب میں فقہ اسلامی کی روشنی میں ماحولیاتی آلودگی کے سدباب کے سلسلے میں فقہی احکام بیان کیے گئے ہیں۔ آگوان کی "Islam and the Environment" ماحولیات پر اہم کتاب ہے جو انسٹیٹیوٹ آف ابجیکٹو سٹڈیز دہلی (انڈیا) سے شائع ہوئی۔ جامعہ سرگودھا میں عبدالمنان چیمہ نے اپنے مقالہ برائے پی ایچ ڈی علوم اسلامیہ بعنوان "اسلام میں قدرتی وسائل و ذرائع کا تحفظ اور استعمال کے اصول و آداب: تحقیقی جائزہ" پیش کیا جس میں قدرتی وسائل کے تحفظ کے ساتھ ساتھ موجودہ ماحولیاتی آلودگی کے تدارک پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے۔ مقالہ نگار بشیر احمد درس کا آرٹیکل "تحفظِ ماحول اسلامی تعلیمات کی روشنی میں" قدرتی ماحول کے تحفظ پر روشنی ڈالتا ہے۔ عصر حاضر میں ماحولیاتی آلودگی کی حساسیت اور اس مسئلہ پر قابو پانے میں اسلام کے کردار کی اہمیت کا اندازہ اس امر سے لگایا جاسکتا ہے کہ ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن (WHO) نے کئی عرب مسلم سکالرز سے ماحولیاتی مسائل اور اسلام پر کام کروایا ہے۔ مذکورہ بالا تحقیقات و مقالات کے علاوہ بھی ماحولیاتی آلودگی پر کسی نہ کسی سطح پر کام کیا گیا ہے۔ لیکن ماحولیاتی آلودگی کے تدارک میں عالمی کردار اور اسلام کے حوالے سے کوئی خاص کام نظر سے نہیں گزرا۔ اس لیے دور حاضر میں ماحولیاتی و موسمیاتی تبدیلیوں کے مہلک اثرات کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے "ماحولیاتی آلودگی پر قابو پانے میں عالمی برادری کا کردار اور اسلامی تعلیمات: ایک تجزیاتی مطالعہ" کا عنوان منتخب کیا گیا ہے۔

منہج تحقیق

پیش نظر تحقیقی مقالہ میں بنیادی مصادر سے استفادہ کیا گیا ہے۔ تاہم بعض ثانوی مصادر و مراجع کا استعمال بھی کیا گیا ہے۔ تازہ ترین تحقیقی معلومات و مواد کے لئے انٹرنیٹ ٹیکنالوجی سے بھرپور مدد لی گئی ہے۔ علاوہ ازیں ریسرچ مواد کے لئے ڈاکٹر حمید اللہ لائبریری اسلام آباد اور دیگر لائبریریوں کا وزٹ کیا گیا۔ قرآنی آیات کا ترجمہ مولانا تقی عثمانی کے "آسان ترجمہ قرآن" سے لیا گیا ہے۔ ماحول کا تعارف و مفہوم پیش کرنے کے بعد ماحولیاتی آلودگی اور اس کی اقسام بیان کی گئی ہیں۔ عالمی ماحولیاتی تنظیموں اور عالمی ماحولیاتی کانفرنسز کا تذکرہ اختصار کے ساتھ کیا گیا ہے۔ اسلامی ماحولیاتی تنظیم "اسلامک فاؤنڈیشن فار ایکولوجی اینڈ انوائرنمینٹل سائنسز"(IFEES) کا کردار بھی واضح کیا گیا ہے تاکہ دوسری مسلم جماعتوں کو اسلامی معاشروں میں ماحولیاتی کردار ادا کرنے کی تحریک دی جاسکے۔ مقالہ کے آخر میں نتیجہ بحث اور ماحولیاتی آلودگی پر قابو پانے کے لئے سفارشات و تجاویز بھی دی گئی ہیں۔

ماحول کا تعارف و مفہوم

Urdu	Arabic	English	Persian	French	Hindi	Pashtu
Mahole ماحول	Beeyyt بيئة	Environment	Maheet محيط	environnement	वातावरण Vaataavaran	چاپیریال

ماحول

ماحول کو عربی زبان میں "بیئۃ" کہا جاتا ہے۔ جس کا مادہ "بوأ" ہے۔ "بوّأ" کے مترادف ماحول یا مسکن Habitat کی اصطلاح مستعمل ہے۔

ابو نصر فارابیؒ لکھتے ہیں:

"[بوأ] المباءۃ: منزل القوم في كل موضع، ويسمى كِناس الثور الوحشي"

ماحول کی اہمیت کا اندازہ اس امر سے بخوبی ہو جاتا ہے کہ قرآن پاک کی متعدد آیات میں اس کا تذکرہ پایا جاتا ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"وَبَوَّأَكُمْ فِي الْأَرْضِ تَتَّخِذُونَ مِن سُهُولِهَا قُصُورًا وَتَنْحِتُونَ الْجِبَالَ بُيُوتًا"

ترجمہ: "اور تمہیں زمین پر اس طرح بسایا کہ تم اس کے ہموار علاقوں میں محل بناتے ہو، اور پہاڑوں کو تراش کر گھروں کی شکل دے دیتے ہو۔"

انگریزی زبان میں ماحول کے لئے انوائرنمنٹ (Environment) کا لفظ استعمال ہوتا ہے۔

انسائیکلوپیڈیا آف بریٹانیکا کا مقالہ نگار لکھتا ہے:

The physical, chemical and other factors which act affect an organism is called environment .

ماحولیاتی تحفظ ایکٹ ۱۹۹۷ میں ماحول کی تعریف یوں کی گئی ہے:

All organic and inorganic matter, organisms, the ecosystem and ecological inter-relationships, affecting life are included in term environment .

مذکورہ بالا تمام تعریفات کا حاصل یہ ہے کہ کسی بھی جاندار شے کے ماحول کا اطلاق اس کے اردگرد پائی جانے والی تمام اشیا پر ہوتا ہے۔ کسی بھی زندہ شے کی زندگی پر اثر انداز والے حالات وواقعات اس کا ماحول ہیں۔ زمین، نباتات، حیوانات و جمادات، مساکن، ہوا، پانی، جنگلات، پہاڑ، دریا، صحرا وغیرہ ایک دوسرے کے لئے لازم وملزوم ہیں۔ یہ سب چیزیں ماحولیاتی عناصر ہیں۔ زمین ہی ایسا واحد سیارہ ہے جس کا ماحول انسان کے لئے سازگار اور متوازن بنایا گیا ہے۔ مریخ کا ماحول زمین سے کسی حد تک مماثل ہے لیکن مریخ سمیت کسی بھی سیارہ پر زندگی کے آثار نہیں پائے جاتے۔ کیونکہ وہاں کا ماحول جانداروں کے لیے موزوں نہیں ہے۔ ایکولوجی (Ecology) ماحولیات کی اصطلاح ہے۔ ایکولوجی کو بائیو ماحولیاتی یا لوجی بھی کہا جاتا ہے۔ تمام جاندار اپنی حیات و بقا کے لئے ایک دوسرے پر انحصار رکھتے ہیں اور ایک کمیونٹی کی شکل میں رہتے ہیں۔ ان کا آپس میں میل جول ماحولیاتی نظام (Ecosystem) کہلاتا ہے۔ کرہ ارض کے عظیم ماحولیاتی نظام کے چار بنیادی اجزاء زندگی، پانی، ہوا اور زمین (مٹی) ہیں۔ کسی بھی جاندار کی زندگی کی روانی کا انحصار ہوا اور پانی پر ہوتا ہے۔ پروٹوپلازم کا تقریباً ۸۵ فیصد حصہ پانی ہے۔

Main Components of Environment

1	**Biosphere(life)**	Human being, Animals, Birds, plants, Bacteria, Viruses, etc.
2	**Hydrosphere(water)**	Raining Water, Oceans, Rivers, Canals, Ponds etc.
3	**Atmosphere(air)**	Air is mixture of various O_2,CO_2,N_2 etc.
4	**Lithosphere(Earth)**	Mountains, Rocks, Soil, Minerals etc.

شجر، حجر، پہاڑ، معدنیات، ہوا، پانی، مٹی، جنگلات، حیوانات، نباتات، اور خود انسان زمین کے عظیم ماحولیاتی نظام کا حصّہ ہیں۔ تمام ماحولیاتی عناصر کا ایک دوسرے پر انحصار ہوتا ہے۔

اس سلسلے میں David L. لکھتا ہے:

"The environment does not belong to man alone nor to the particular group of species he favors most; the environment is far all living things, and all are interconnected like a massive, intricate web ".

کرہ ارض پر کئی اقسام کے ماحولیاتی نظام پائے جاتے ہیں۔ زمینی ماحول، آبی ماحول، فضائی ماحول وغیرہ اس کی اہم مثالیں ہیں۔

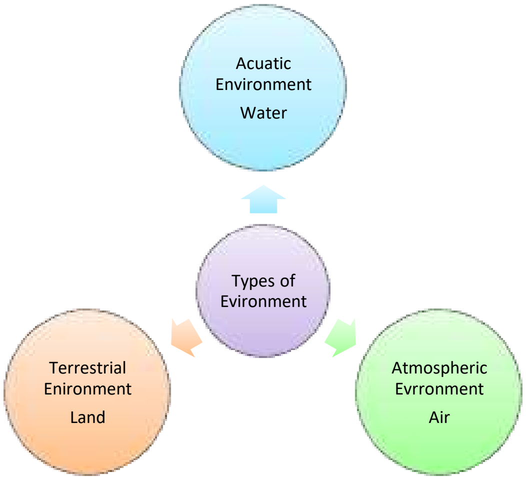

ماحولیاتی آلودگی

انسان ماحول میں اپنے ہاتھوں سے خلل وخرابی پیدا کررہا ہے۔ماحولیاتی آلودگی سے کرہ ارض پر رہنے والی تمام مخلوقات کی حیات وبقاکے لیے سخت خطرہ لاحق ہوچکا ہے مگر زیادہ تشویش کی بات یہ ہے کہ ترقی یافتہ اقوام اپنا راستہ نکال رہی ہیں جبکہ آلودگی کا سارے کا سارا ملبہ غریب اور نادار قوموں پر ڈالا جارہا ہے۔ شفیع حیدر صدیقی لکھتے ہیں:امریکہ صفِ اول کا مجرم ہے دنیا کی آبادی کا پانچ فیصد ہے اور آلودگی میں ۳۵ فیصد کا ذمہ دار جبکہ وسائل قدرت کے استعمال کی شرح بھی اتنی ہے۔

Nathansonلکھتا ہے:

The addition of any substance or any form of energy to the environment at a rate faster than it can be dispersed, diluted, decomposed, recycled, or stored in some harmless form is called environmental pollution. The major kinds of pollution are air pollution, water pollution, and land pollution.1

Collinsonلکھتا ہے:

“Pollution means the spoiling of a healthy and balanced environment by adding substances to it. These substances (pollutants) may be completely be new to the environment ”.

انسائیکلوپیڈیک سائنس آکسفورڈ ڈکشنری کا مقالہ نگار لکھتا ہے:

The contamination of any natural environment resource on which life or the quality of life depends. Pollution is caused by human activities .Air, water and soil are the natural resources chiefly affected .

ماحول میں کسی بھی مادے یا توانائی کی کس ماحولیاتی آلودگی کہا جاتا ہے۔آلودگی کی بڑی قسمیں فضائی آلودگی، آبی آلودگی اور زمینی آلودگی ہیں۔

ماحولیاتی آلودگی کی بڑی اقسام

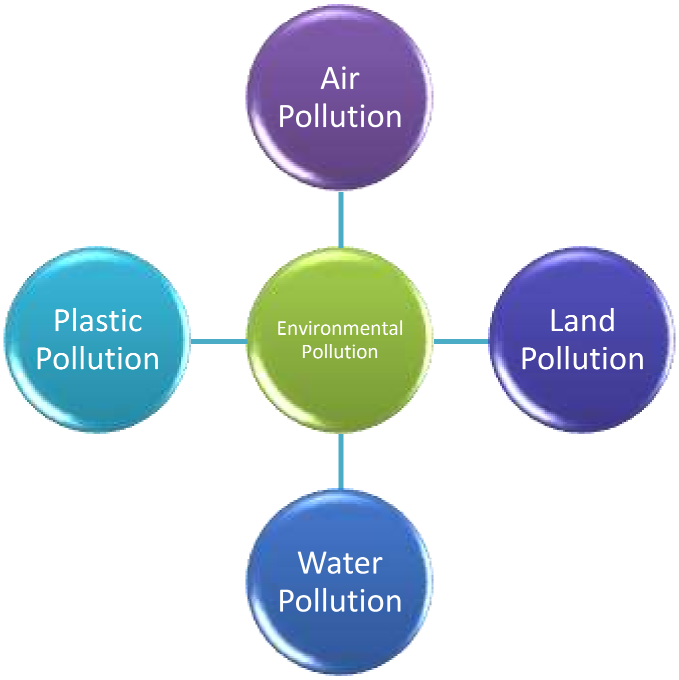

فضائی آلودگی

زہریلے دھویں، گرد وغبار، آلودہ پانی کی آمیزش سے فضا میں تحلیل ہونے والی آلودگی کو فضائی آلودگی کہا جاتا ہے۔ فضاء میں شامل کاربن مونو آکسائیڈ اور صنعتوں سے پیدا ہونے والا دھواں دھند سے مل ایک ایسے آمیزے کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ جو آنکھوں، ناک، گلے اور پھیپھڑوں پر جم جاتا ہے۔ "پاکستان سوسائٹی آف نیورولوجی" کے مطابق پوری دنیا میں فضائی آلودگی سے سالانہ ۹ ملین افراد موت کے منہ میں چلے جاتے ہیں، جبکہ پاکستان میں فضائی آلودگی سے سالانہ ۱۳۵۰۰۰ افراد لقمہ اجل بن جاتے ہیں۔ سموگ Smog فضائی آلودگی کی اہم قسم ہے۔ فضا میں موجود آلودگی کے ساتھ مل کر سموگ بن جاتا ہے۔ اس میں کاربن مونو آکسائیڈ، نائٹروجن آکسائیڈ، میتھین اور کاربن ڈائی آکسائیڈ جیسے زہریلے مواد شامل ہوتے ہیں۔

ایم ایس راؤ لکھتا ہے:

Smog was coined from the two words ‘smoke’ and ‘fog .’

سموگ Smog انسانی صحت کے لئے بھی انتہائی نقصان دہ ہے۔ سموگ سانس لینے میں شدید دشواری کا باعث ثابت ہوتی ہے۔ بعض حالات میں موت بھی واقع ہو سکتی ہے۔ پاکستان میں ایک محتاط اندازے کے ۲ کروڑ سے موٹر گاڑیاں اور موٹر سائیکلز ہیں جن کو چلانے کے لئے سالانہ ۱۴ ارب ڈالر کی پٹرولیم مصنوعات درکار ہوتی ہیں۔ پٹرولیم مصنوعات کی طلب میں سالانہ ۵ فی صد اضافہ ہو جاتا ہے۔ فضائی آلودگی میں ۴۳ فیصد اضافہ کی ایک بڑی وجہ یہی موٹر گاڑیاں ہیں۔

زمینی آلودگی

زمینی آلودگی ماحولیاتی آلودگی کی اہم قسم ہے۔پاکستان میں صنعتی ترقی تقریباً ۱۹۶۰ کی دہائی سے شروع ہوئی اور آہستہ آہستہ ہلکی اور بھاری صنعتوں میں اضافہ ہوتا گیا۔ماحولیاتی سہولیات مہیا کیے بغیر ہی صنعتیں قائم کر لی جاتی ہیں۔ان صنعتوں سے نکلنے والے استعمال شدہ مواد کو ٹھکانے لگانے کا کوئی بندوبست نہیں کیا جاتا۔یونیسکو کی ایک رپورٹ بتاتی ہے کہ پاکستان میں روزانہ تقریباً ۴۸ ہزار ٹن مواد اکٹھا ہوتا ہے۔ محض چند فیصد ہی ایسے کارخانے ہیں۔جو زہریلے مواد کو ٹھکانے لگانے کا مناسب بندوبست کرتے ہیں۔

آبی آلودگی

آبی آلودگی ماحولیاتی آلودگی کی اہم قسم ہے۔دورِ جدید میں خطرناک اور زہریلے مادوں کے ذریعے پانی مسلسل آلودہ ہو رہا ہے۔صنعتی اور کیمیائی فضلات اور دیگر آلودگی پیدا کرنے والی چیزوں کے ذریعے ندی، تالاب اور دریا کو آلودہ کیا جا رہا ہے، آبی جانوروں اور انسانی زندگی ایک بڑی مصیبت اور ایک زبردست خطرے سے دوچار ہے۔ورلڈ اکنامک فورم World Economic Forum کے مطابق دنیا کے تمام سمندروں میں ہر سال ۸۰۸ ملین ٹن پلاسٹک پر مشتمل کچرا پھینکا جاتا ہے۔ہر سال ایک لاکھ سے زائد آبی جاندار اس کی وجہ سے جان سے جاتے ہیں۔سمندر میں پھینکا جانے والا پلاسٹک آبی حیات اور سمندری نمک کے ذریعے انسانی خوراک میں شامل ہو جاتا ہے۔انڈونیشیا اور کیلی فورنیا کی مچھلیوں کا ٹیسٹ کیا گیا تو ۲۵ فیصد مچھلیوں کے پیٹ میں پلاسٹک کے مصنوعی ذرات موجود تھے۔اسی طرح سمندری نمک میں بھی مائیکرو پلاسٹک پایا گیا۔دنیا کی ایک ارب سے زیادہ آبادی گندا پانی استعمال کرنے پر مجبور ہے، جس کی وجہ سے نت نئی بیماریاں ان غریب عوام کا مقدر ہیں۔رپورٹس کے مطابق پاکستان کے پانی میں زہریلے مادے پائے جاتے ہیں۔ واٹر ریسرچ کونسل Water Research Council کے مطابق پینے کے پانی میں بھی بیکٹریا، آرسینک اور فضلے کی آمیزش پائی جاتی ہے۔ دریا، نہریں، جھیلیں اور دیگر آبی ذخائر میں شہروں اور صنعتوں کا گندا پانی اور فضلہ شامل ہو رہا ہے۔اس لئے پانی کے ذخائر آلودہ ہو چکے ہیں آبی ذخائر کی آلودگی انتہائی خطرناک ہے۔آلودہ پانی سے زرخیز زمین بانجھ ہوتی جا رہی ہے۔زیرِ زمین پانی کاری چارجنگ پراسیس کی رفتار کم ہو جانے سے زیرِ زمین پانی کڑوا اور زہریلا ہوتا جا رہا ہے۔ قابل توجہ امر یہ ہے کہ بعض فیکٹری مالکان کیمیکل زدہ پانی گہرے کنویں کھود کر یا غرقی کے ذریعے زیرِ زمین پانی میں ڈال دیتے ہیں۔

پلاسٹک آلودگی

پلاسٹک کی آلودگی ماحولیاتی آلودگی کی ایک اہم قسم ہے۔پلاسٹک ایسی چیز ہے جو پانی میں حل ہوتی ہے اور نہ مٹی میں جذب ہوتی ہے۔جس کی بنا پر یہ میٹریل ماحولیات میں منفی کردار ادا کرتا ہے آسٹریلوی یونیورسٹی کی تازہ تحقیق بتاتی ہے کہ انسانی معدہ ایک ہفتہ میں اوسطاً پلاسٹک ۲۰۰۰ ہضم کرتا ہے، یہ ذرات ٹوتھ پیسٹ، کپڑوں میں استعمال ہونے پلاسٹک اور فضا سے خوراک میں شامل ہوتے ہیں۔کولڈ ڈرنکس، الکوحل اور سمندری نمک میں بھی پلاسٹک کے باریک ذرات شامل ہوتے ہیں۔اوسطاً انسان بھی ایک ہفتے میں "ایک کریڈٹ کارڈ" کے برابر کا پلاسٹک کسی نہ کسی حوالے سے نگل جاتا ہے۔ہوا میں موجود مائیکرو پلاسٹک کی وجہ سے ماحولیاتی آلودگی میں خاصا اضافہ ہوا ہے۔ عوام ایک لاکھ زیادہ پلاسٹک کے بہت چھوٹے چھوٹے ذرے سالانہ نگل رہے ہیں جن کا سال بھر کا وزن ۲۵۰ گرام تک کا ہو سکتا ہے۔کراچی کے ساحلی علاقوں میں پچاس فیصد پلاسٹک آلودگی ساحل پر تفریح کے باعث پھیلنے والے کوڑا کرکٹ کی وجہ سے ہے۔۔"پاکستان انوائرمینٹل پروٹیکشن ایجنسی" کے ایک سروے کے مطابق اس وقت ملک میں ۵۵ ارب پلاسٹک کے تھیلے استعمال ہو رہے ہیں، اور ہر سال اس میں ۱۵ فیصد اضافہ ہو رہا ہے۔

ماحولیاتی آلودگی اور عالمی برادری

ماحولیاتی آلودگی ایک عالمی مسئلہ ہے۔ متعدد ماحولیاتی ادارے عالمی سطح پر ماحولیاتی آلودگی پر قابو پانے کے لئے کام کر رہے ہیں۔ اقوام عالم میں چند عرصہ قبل ماحولیات کے بارے میں بیداری آئی ہے۔ مغرب میں ماحولیاتی قوانین منظور کیئے گئے۔ سرکاری اور نجی سطح پر مختلف سوسائٹیاں بھی قائم ہوئیں۔ امریکہ میں آج سے ایک صدی قبل ماحولیات پر کام کا آغاز ہوا۔

Mar L. لکھتا ہے:

"For more than a century, the United States had experimented with the management of natural resources".

مذکورہ عبارت سے عیاں ہو رہا ہے، ماحولیاتی آلودگی پر قابو پانے کے سلسلے میں امریکہ نے کام کا آغاز کیا۔ ماحولیاتی آلودگی کے تدارک کے مقصد کے تحت ۱۸۹۱ء میں فشریز کمشنر کا عہدہ قائم کیا گیا۔ ۱۹۰۹ء میں قومی تحفظ کا کمیشن اور ۱۹۱۶ء میں نیشنل سروس کا قیام عمل میں آیا۔ پاکستان میں صدر ایوب خاں کی حکومت نے محکمہ جنگلات، ماہی گیری اور محکمہ معدنی وسائل کی از سر نو تنظیم کی۔ زمین کی خرابیوں، سیم، تھور کے خاتمے کے لیے امریکی حکومت نے مدد کی۔ ماحولیاتی آلودگی پر قابو پانے میں سرگرم وفعال کچھ عالمی ماحولیاتی اداروں کا تعارف پیش کیا جاتا ہے۔

۱۔ نیچر فرینڈز انٹر نیشنل

Name	Formation	Headquarters	Abbreviation
Nature Friends International	1895	Vienna(Austria)	NFI

نیچر فرینڈز انٹر نیشنل ایک عالمی ماحولیاتی تحریک ہے جس کی بنیاد ۱۸۹۵ میں رکھی گئی۔ اس کا شمار دنیا کی سب سے بڑی غیر سرکاری تنظیموں میں ہوتا ہے۔ اس کے ۳۵۰،۰۰۰ اراکین سرگرم ہیں۔ نیچر فرینڈز انٹر نیشنل (NFI) تقریباً ۴۵ قومی تنظیموں کی سرپرست تنظیم ہے اور خود Green 10 کی رکن ہے، جو دس بڑی یورپی ماحولیاتی این جی اوز کا پلیٹ فارم ہے۔

۲۔ قدرتی وائلڈ لائف فیڈریشن

Name	Formation	Headquarters	Abbreviation
Natural Wildlife Federation	1936	Virginia(United States)	NWF

Natural Wildlife Federation امریکہ کا ماحولیاتی ادارہ ہے جو قدرتی وسائل کے درست استعمال کی رہنمائی کرتا ہے۔ یہ ماحولیاتی اصلاح کے بارے میں عوامی بیداری و آگاہی کے لئے قومی ہفتہ منانے کا اہتمام بھی کرتا ہے۔ اس فیڈریشن نے بہت بڑی لائبریری بھی قائم کی ہے جس میں ماحولیات کے بارے میں کافی زیادہ تحقیقی مواد پایا جاتا ہے۔

۳۔ بین الاقوامی یونین برائے تحفظ فطرت اور قدرتی وسائل

Name	Formation	Headquarters	Abbreviation
International Union For Conservation of Nature	۱۹۴۸	Gland(Switzerland)	IUCN

بین الاقوامی یونین برائے تحفظ فطرت اور قدرتی وسائل (International Union for the Conservation of Nature and Natural Resources) ماحولیاتی عالمی ادارہ ہے۔

انسائیکلوپیڈیا آف برٹانیکا کا مقالہ نگار لکھتا ہے:

"In 1948 an international conference was held at Fontainebleau at which 33 countries were represented and founded the International Union for the protection of Nature, renamed in 1956 the international Union for the Conservation of Nature and Natural Resources".

۴۔ورلڈ وائلڈ فنڈ برائے نیچر

Name	**Formation**	**Headquarters**	**Abbreviation**
World Wide Fund for Nature	1961	Gland(Switzerland)	WWF

ورلڈ وائیڈ فنڈ برائے نیچر (WWF) ایک بین الاقوامی غیر سرکاری ماحولیاتی تنظیم ہے جس کی بنیاد ۱۹۶۱ میں رکھی گئی تھی۔ یہ ماحولیاتی آلودگی کے تدارک کے لئے کوشاں ہے۔

۵۔بین الاقوامی ریفرل سسٹم

Name	Formation	Headquarters	Abbreviation
International Referral System	1961	Gland(Switzerland)	**IRS**

International Referral System یہ قدرتی ماحولیاتی نظام کے تحفظ کا عالمی ادارہ ہے۔

۶۔اقوام متحدہ کا ترقیاتی پروگرام

Name	**Formation**	**Headquarters**	**Abbreviation**
United Nations Development Program	1965	New York (United States)	**UNDP**

اقوام متحدہ کا ترقیاتی پروگرام United Nations Development Program اقوام متحدہ کا ایک ادارہ ہے جس کا کام ممالک کو غربت کے خاتمے اور پائیدار ترقی حصول میں مدد کرنا ہے۔ یہ اقوام متحدہ کی سب سے بڑی ترقیاتی امدادی ایجنسی ہے، جس کے دفاتر ۱۷۰ ممالک میں ہیں۔ یہ ادارہ نومبر ۱۹۶۵ میں قائم ہوا۔

۷۔گرین پیس انٹرنیشنل

Name	**Formation**	**Headquarters**	**Abbreviation**
Green Peace International	1971	Amsterdam (Netherlands)	GPI

گرین پیس ایک عالمی ماحولیاتی تنظیم ہے۔ جس کی بنیاد کینیڈا میں ۱۹۷۱ میں ریاستہائے متحدہ امریکہ کے تارکین وطن ماحولیاتی کارکن اروِنگ اسٹو Irving Stowe اور ڈوروتھی اسٹو Dorothy Stowe نے رکھی تھی۔

انسائیکلوپیڈیا آف بریٹانیکا لکھتا ہے:

Greenpeace, international organization dedicated to preserving endangered species of animals, preventing environmental abuses, and heightening environmental awareness through direct confrontations with polluting corporations and governmental authorities .

۸۔یونائیٹڈ نیشنز انوائرنمنٹ پروگرام

Name	**Formation**	**Headquarters**	**Abbreviation**
United Nations Environment Program	1972	Nairobi(Kenya)	UNEP

اقوام متحدہ نے ۱۹۷۲ء میں ماحولیات کی کانفرنس میں ماحولیات کی دیکھ بھال اور تحفظ کے لیے ایجنڈا پیش کیا، جسے "یونائیٹڈ نیشنز انوائرنمنٹ پروگرام" کہا جاتا ہے۔ یونائیٹڈ نیشنز انوائرنمنٹ پروگرام (UNEP) کے پہلے ایگزیکٹو ڈائریکٹر مسٹر ماریس اسٹرانگ (Maurice Strong) تھے، جو ۱۹۷۲ کی

کانفرنس کے سیکرٹری جنرل رہ چکے ہیں۔ ۱۹۷۵ میں ڈاکٹر مصطفی نے ان کی جگہ لی۔ UNEP ارتھ واچ پروگرام (Earth Watch Program) چلاتا ہے اور ارتھ اسکین (Earth scan) کو فنڈ دیتا ہے۔

راج گردیپ لکھتا ہے:

"A program for the exchange of information on environmental problems, started as part of the Action Plan agreed at the 1972 UN Conference on the Human Environment ".

۹۔ گلوبل انوائرنمنٹ فیسیلٹی

Name	Formation	Headquarters	Abbreviation
Global Environment Facility	1992	Washington(USA)	GEF

گلوبل انوائرمنٹ فیسیلٹی ایک کثیر جہتی ماحولیاتی فنڈ ہے جو حیاتیاتی تنوع، موسمیاتی تبدیلی، بین الاقوامی پانیوں، زمینی انحطاط سے متعلق منصوبوں کے لیے گرانٹس اور ملاوٹ شدہ فنانس فراہم کرتا ہے۔

۱۰۔ یو این کلائمیٹ چینج

Name	Formation	Headquarters	Abbreviation
United Nations Framework Convention on Climate Change	199۲	Bonn(Germany)	UNFCCC

UN Climate Change اقوام متحدہ کا ایک ادارہ ہے جسے موسمیاتی تبدیلی کے خطرے سے نمٹنے کا کام سونپا گیا ہے۔ اس کا پورا نام اقوام متحدہ کے فریم ورک کنونشن آن کلائمیٹ چینج ہے۔ ۲۰۱۵ کے پیرس معاہدہ اسی ادارے کے تحت منظور ہوا۔ جس کا بنیادی مقصد عالمی اوسط درجہ حرارت میں اضافے کو روکنا ہے۔

۱۱۔ اسلامک فاؤنڈیشن برائے ایکولوجی اینڈ انوائرنمینٹل سائنسز

Name	Formation	Headquarters	Abbreviation
Islamic Foundation for Ecology and Environmental Sciences	۱۹۹۳	Birmingham (England)	IFEES

اسلامک فاؤنڈیشن فار ایکولوجی اینڈ انوائرنمینٹل سائنسز The Islamic Foundation for Ecology and Environmental Sciences (IFEES) ایک اسلامی ماحولیاتی ادارہ ہے۔ جو تنظیم دوسری ماحولیاتی تنظیموں کے ساتھ مل کر ماحولیاتی آلودگی کے تدارک کے لئے سرگرداں ہے۔ یہ ادارہ ماحولیات کے بارے میں ایکو اسلام (Eco-Islam) ماحولیاتی میگزین شائع کرتا ہے۔ جس میں اسلامی ماحولیاتی تنظیم کے عالمی ایکو پراجیکٹس Eco-Projects کے بارے میں بتایا جاتا ہے۔ یہ تنظیم مختلف ممالک میں ماحولیاتی آلودگی کے حوالے سے ورکشاپس اور سیمینارز کا انعقاد کرتی ہے۔ اسلامی تعلیمات کی ان کے ماحولیاتی سرگرمیاں Eco-Activities دینی تنظیموں کے لئے مینارہ نور کی حیثیت رکھتی ہیں۔

۱۲۔ مذاہب اور تحفظِ ماحول کا اتحاد

Name	Formation	Headquarters	Abbreviation
Alliance of Religions and Conservation	1995	Kelston Park(UK)	ARC

The Alliance of Religions and Conservation برطانیہ کی بین الاقوامی ماحولیاتی تنظیم ہے جس کی بنیاد ۱۹۹۵ میں پرنس فلپ نے رکھی تھی۔ جس کا مقصد بنیادی مذہبی تعلیمات کی بنیاد پر ماحولیاتی پروگرام تیار کرنے میں دنیا کے بڑے مذاہب کی مدد کرنا ہے۔

۱۳۔ گلوبل فوٹ پرنٹ نیٹ ورک

Name	Formation	Headquarters	Abbreviation
Global Footprint Network	2003	California(USA)	GFN

گلوبل فوٹ پرنٹ نیٹ ورک ایک عالمی ماحولیاتی تحقیقاتی ادارہ ہے جو قدرتی وسائل کے منظم استعمال اور موسمیاتی تبدیلیوں کی روک تھام پر ریسرچ پیش کرتا ہے۔

۱۴۔گلوبل فاریسٹ واچ

Name	Formation	Headquarters	Abbreviation
Global Forest Watch	2014	Washington DC(USA)	GFW

گلوبل فاریسٹ واچGlobal Forest Watchایک عالمی ماحولیاتی ادارہ ہے جو عالمی سطح پر جنگلات کی نگرانی کرتا ہے۔یہ ادارہ ورلڈ ریسورسز انسٹی ٹیوٹ نے ۲۰۱۴ءمیں قائم کیا۔جس کے شراکت داروں میں گوگل،USAID،یونیورسٹی آف میری لینڈ اور بہت سی دیگر تعلیمی و نجی تنظیمیں شامل ہیں۔

عالمی ماحولیاتی کانفرنسز

1	UN Conference on the Human Environment	1972	5 June to 16 June(12days)	Stockholm(Sweden)
2	UN Conference on Environment and Development(UNCED)	۱۹۹۲	3 June to14 June(12days)	Janeiro(Brazil)
3	General Assembly Special Session on the Environment	۱۹۹۷	23June to 27 June(5 days)	New York(USA)
4	World Summit on Sustainable Development	2002	4 September(1day)	Johannesburg(South Africa)
5	UN Conference on Sustainable Development	2012	20 June to 22 June(3 days)	Janeiro(Brazil)
6	UN Sustainable Development Summit	۲۰۱۵	25 September to 27 September(3 days)	New York(USA)
7	Paris Climate Change Conference 21st Conference of Parties (COP-21)	۲۰۱۵	30 November to 12 December(13 days)	Paris(France)
8	UN Climate Action Summit	۲۰۱۹	23 September(day)	New York(USA)
9	The UN Climate Change Conference(COP-25)	2019	From 2 December to 9 December(8 days)	Madrid(Spain)
10	Glasgow Climate Change Conference (COP-26)	2021	From 31 October to 13 November(14 days)	Glasgow(Scotland)
11	Climate Change Conference (COP-27)	2022	From 6 November to 18 November(13 days)	Sharm El-Sheikh(Egypt)

عالمی ماحولیاتی کانفرنسز کے انعقاد سے ثابت ہوتا ہے کہ ماحولیاتی آلودگی پر قابو پانا اس وقت عالمی برادری کا اہم ترین مسئلہ ہے۔اقوام متحدہ نے ۱۹۹۲ء میں برازیل میں کانفرنس کا انعقاد کیا۔اے آر آگوان اس عالمی ماحولیاتی کانفرنس کے بارے میں لکھتے ہیں:

The U N Environmental Conference (UNCED), during 13-14 June 1992, was the latest and so far the largest assembly of world leaders convened for the specific purpose of discussing environmental issues .

کوپCOP(کلائمیٹ چینج کانفرنس آف پارٹیز)

آج کل ماحولیاتی مسائل کا پائیدار حل تلاش کرنے کے لئے کوپ COP کے نام سے عالمی سطح پر ماحولیاتی کانفرنسز کا انعقاد کیا جارہا ہے۔لفظ کوپ(COP) سے مراد کلامیٹ چینج کانفرنس آف پارٹیز(Conference of Parties)ہے۔ماحولیاتی آلودگی کے تدارک کے لیے۲۰۱۵ء جرمنی کے معروف شہر بون میں عالمی ماحولیاتی کانفرنسCOP-15منعقد ہوئی جس میں ماحولیاتی آلودگی سے نجات کے لئے ضرر رساں گیسوں کے اخراج کو کم کرنے پر زور دیا گیا۔عالمی درجہ حرارت کا اضافہ ۲ڈگری سنٹی گریڈ تک محدود کرنے کی تجویز دی گئی۔بون کانفرنس دو ہفتے تک جاری رہی۔ سکاٹ لینڈ کے شہر گلاسگو میں ماحولیاتی کانفرنس کوپ-۲۶ اقوام متحدہ کے "فریم ورک کنوینشن آن کلامیٹ چینج" کے زیرِ اہتمام ۳۱ اکتوبر سے ۱۲ نومبر ۲۰۲۱ء تک جاری رہی۔اس ماحولیاتی کانفرنس کے مقاصد میں کلائمیٹ چینج فنڈ ۱۰۰ بلین ڈالر کے لئے روڈمیپ کی تشکیل تھا۔اس کانفرنس میں تحفظِ ماحول کے لئے سخت اقدامات کرنے کے معاہدہ ہوا جس پر دنیا کے ۱۲۰ ممالک نے دستخط کئے۔دنیا بھر سے ہزاروں ماحولیاتی کارکنان، ماحولیاتی این جی اوز کے نمائندگان، سائنس دان اور ماحولیاتی ماہرین نے اس عالمی کانفرنس کو رونق بخشی۔اس ماحولیاتی کانفرنس میں پاکستان کی طرف سے وعدہ کیا گیا کہ کوئی بھی نیا کول پاور پلانٹ نہیں لگایا جائے گا اور نہ ہی پہلے سے قائم شدہ کول پاور پلانٹس میں برآمد شدہ کوئلہ استعمال کیا جائے گا۔ایسا کرنے سے ۲۰۴۰ء تک پچاس کروڑ ٹن کاربن کی پیداوار میں کمی ہونے کا امکان ہے۔اسی طرح ماحولیاتی تحفظ کے لیے ورلڈ بینک ترقی پذیر ممالک میں مختلف پراجیکٹ لانے کا منصوبے بناتا رہتا ہے جو کہ خوش آئند بات ہے۔علاوہ ازیں اقوام متحدہ کے زیر اہتمام ہر ۵ جون کو ماحولیات کا عالمی دن یومِ ماحولیات Environmental Day منایا جاتا ہے۔یوم ماحولیات پر ماحول کی اہمیت اجاگر کرنے کرنے کے لئے دنیا بھر میں تقاریب کا انعقاد کیا جاتا ہے۔

ماحولیاتی آلودگی اور اسلام

ماحول اور ماحولیات اتنے زیادہ اہم ہیں کہ تعلیماتِ اسلامی میں مختلف زاویوں سے اس کا تذکرہ پایا جاتا ہے۔اسلام ایک ماحول دوست مذہب ہے۔ میدانوں کو درختوں، پودوں اور سرسبز نظاروں سے مزین کرنا اسلامی تعلیمات کا طرہ امتیاز ہے۔اسلام میں ماحول میں ہر قسم کی گندگی و آلودگی پھیلانے سے روکا گیا ہے۔

ماہر ماحولیات آگوان لکھتا ہے:

"The environmental crisis is not only Western but global. And although the Muslims for most part endanger themselves in their heedless attitude towards the environment while the highly industrialized countries threaten the ecology of the whole globe, it is absolute essential for the Islamic world to face this issue".

آگوان کا یہ فرمانا کہ بالکل درست ہے کہ ماحولیاتی مسائل محض مغرب کا مسئلہ نہیں بلکہ عالم اسلام کا بھی ہے۔اگرچہ زیادہ تر مسلمان ممالک اسلام کی ماحولیاتی تعلیمات کے حوالے سے غافل ہیں۔لیکن عالم اسلام کے لئے ماحولیاتی آلودگی پر قابو پانے میں قائدانہ کردار ادا کرنا انتہائی ضروری ہے۔

اللہ تعالیٰ نے انسان کو اپنا خلیفہ بنا کر بھیجا اور زمین اور اس کے خزانوں کو اس کے تابع کر دیا۔لیکن انسان نے اپنی حدود و قیود سے تجاوز کرتے ہوئے زمین کی خوبصورت ماحول کو مسخ کرنا شروع کر دیا۔دورِ حاضر میں زمینی ماحول کی بگڑتی ہوئی صورتحال کا ذمہ دار انسان ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَةً"

ترجمہ:"میں بنانے والا ہوں زمین میں ایک خلیفہ۔"

خلیفہ کے اختیارات ذاتی نہیں ہوتے، بلکہ مالک کے تفویض کردہ ہوتے ہیں۔ اگر وہ مالک کی طرف سے تفویض کردہ اختیارات کو من مانے طریقے سے استعمال کرنا شروع کر دے تو یہ سب مالک سے غداری کے افعال میں شمار ہو گا۔ اگر زمین اور اس کے ماحول کا مشاہدہ کیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ انسان اپنی حدود و قیود سے تجاوز کرتے ہوئے قدرتی وسائل وذرائع کا بے دردی سے استحصال کر رہا ہے۔

حسین نصر رقمطراز ہیں:

"Man is allowed to exercise only on the condition that it be according to God ,laws and precisely because he is God`s vicegerent on Earth ".

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ "

ترجمہ:"اور فضول خرچی نہ کرو۔ یاد رکھو، وہ فضول خرچ لوگوں کو پسند نہیں کرتا۔"

مذکورہ بالا آیتِ قرآنی میں انسان کو تاکید کی گئی ہے، یہ دنیا اور اس کے وسائل اسی کے لیے ہی بنائے گئے ہیں اور ان سے اعتدال سے استفادہ کرنے پر کوئی پابندی نہیں ہے، لیکن ان قدرتی اشیا کے بے جا استعمال اور اسراف سے بچنا ضروری ہے۔ پس ثابت ہوا کہ اسلام میں قدرتی ماحول کے بے جا مداخلت کر کے خلل ڈالنا سختی سے منع ہے اور قدرتی ماحول کی حفاظت کرنا لازم ہے۔ حقیقت تو یہ ہے کہ دورِ جدید میں ہونے والی قدرتی ماحول کی تباہی و بربادی اور موسمیاتی تبدیلیوں کا ذمہ دار جدید انسان کی منفی سرگرمیاں ہیں۔

ڈاکٹر قبلہ ایاز لکھتے ہیں:

"A man advances his own destruction by exercising unjust control over natural resources ".

اللہ تعالیٰ کی تخلیق کردہ قدرتی ماحول انسان کے فائدے کے لیے ہے۔ زمین کے ماحول میں موجود ساری اشیا میں حد درجہ توازن اور ہم آہنگی پائی جاتی ہے اور انسان ہی اسکی بقا کا ذمہ دار ہے۔ قدرتی ماحول کی اہمیت کے بارے میں کم علمی کی وجہ سے آلودگی جیسے مسائل پیدا ہو رہے ہیں، وسیع پیمانے پر قدرتی وسائل کے غلط استعمال سے قدرتی ماحولیاتی نظام تباہ و برباد ہو رہا ہے۔

اے-آر-اگوان لکھتے ہیں:

"In Islam , humanity is the wise inheritor ,(khalifah) of the planetary ecosystem as well as the one for whom all things in the earth life may fully benefit from the bounties of nature ".

جدید انسان نے اپنی راحت و آسائش کے لیے فیکٹریاں اور کارخانے لگائے لیکن ماحولیاتی آلودگی سے بچاؤ کے لئے تدابیر اختیار کرنے کی زحمت گوارا نہ کی۔ ظاہر بات ہے ایسے ماحول دشمن انڈسٹری لگانے سے مہلک امراض کا دور دورہ ہی ہو گا۔ قدرتی ماحول کی تباہی کا سبب انسان کی غلط حرکات و سکنات ہیں۔ ماحولیاتی آلودگی فساد فی الارض کی ایک بھیانک قسم ہے۔ ایک رپورٹ سے انکشاف ہوتا ہے کہ فوسل فیول جلانے سے ہر سال ۲۱۳ بلین ٹن کاربن ڈائی آکسائیڈ پیدا ہوتی ہے، جس میں سے صرف نصف جذب ہو پاتی ہے، اور بقیہ نصف فضا میں رہتی ہے جو بدترین ماحولیاتی آلودگی کا باعث بنتی ہے۔ قرآن مجید آبی وزمینی آلودگی کی شدید مذمت کرتا ہے۔

سرمایہ دار انسان کی معاشی سرگرمیاں کائنات میں فساد، عدم توازن، خلل اور بگاڑ کا باعث ہیں۔ اس حوالے سے ڈاکٹر قبلہ ایاز لکھتے ہیں:

Man is responsible for disorder/imbalance/mischief/injustice/wrong in the universe .

صنعتی ترقی نے ماحول کو بری طرح متاثر کیا ہے۔ انسان کی سرگرمیاں ہی ماحولیاتی تبدیلیوں کی بڑا سبب ہوتی ہیں۔ ماحولیاتی آلودگی کے انسانی صحت پر تباہ کن اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ ماحولیاتی آلودگی سانس کی بیماریوں، دمہ، ٹی بی، سینے میں درد، نزلہ، زکام، بلڈ پریشر، ہیپاٹائٹس، جلدی امراض، امراضِ چشم، الرجی اور کینسر جیسے مہلک امراض پھیلا رہی ہے۔

زندگی اللہ تعالیٰ کا ایک بہت بڑا عطیہ ہے۔ ماحولیاتی آلودگی پر قابو پانے کی تگ و دو کرنا انسانی زندگی کی حفاظت ہے۔ قرآنی آیات میں ایسے Industry Persons کے لئے وارننگ ہے جو انسانی آبادیوں میں لگا کر ماحولیاتی آلودگی کے ذریعے انسانی زندگی سے کھیل کھیلتے ہیں۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"اَنَّہٗ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَیْرِ نَفْسٍ اَوْ فَسَادٍ فِي الْاَرْضِ فَکَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِیْعًا"

ترجمہ: "جو کوئی کسی کو قتل کرے، جبکہ یہ قتل نہ کسی اور جان کا بدلہ لینے کے لیے ہو اور نہ کسی کے زمین میں فساد پھیلانے کی وجہ سے ہو، تو یہ ایسا ہے جیسے اس نے تمام انسانوں کو قتل کر دیا۔"

امام ابن کثیرؒ لکھتے ہیں:

"وَمَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَیْرِ سَبَبٍ مِنْ قِصَاصٍ، اَوْ فَسَادٍ فِي الْاَرْضِ، وَاسْتَحَلَّ قَتْلَھَا بِلَا سَبَبٍ وَلَا جِنَایَۃٍ، فَکَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِیْعًا"

انسانی آبادیوں میں ماحولیاتی قوانین کا نفاذ دراصل انسانی زندگی کا تحفظ ہے۔ عصر حاضر میں جگہ جگہ آبادیوں کے عین درمیاں کارخانوں کا جال بچھا ہوا ہے جو آلودگی کے ذریعے غیر محسوس طریقے سے عوام الناس کے مبینہ قاتل ہیں۔ پاکستان ماحولیاتی تحفظ ایکٹ ۱۹۹۷ء کی ایک شق کی رو سے قدرتی ماحول میں کسی بھی طریقے سے خلل ڈالنے والے فرد کو ۲ سال قید کی سزا مقرر ہے۔ ماحولیاتی قوانین پر عمل درآمد کروانا ریاستی اداروں کا فرض ہے۔ آئین کے مطابق شہریوں کی جان و مال کا تحفظ ریاست کا فرض ہے۔۔ ماحولیاتی آلودگی کے باعث پاکستان سمیت دنیا بھر میں سالانہ لاکھوں افراد لقمہ اجل بن جاتے ہیں۔ متعدد موذی و مہلک امراض کا سبب بھی آلودہ فضا میں سانس لینا اور آلودہ پانی نوش کرنا ہے۔ جدید میڈیکل سائنس کے مطابق مختلف نفسیاتی پیچیدگیوں کا سبب بھی ماحولیاتی تبدیلی ہے۔

ایک طرف انڈسٹری لگائی جا رہی ہے جبکہ دوسری طرف درختوں کی بے دریغ کٹائی کی جا رہی ہے۔ پاکستان بھر میں تقریباً ۳۳ فیصد جنگلات کا صفایا کیا جا سکا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ماحولیاتی آلودگی پر قابو پانا مشکل تر ہو رہا ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"وَاِذَا تَوَلّٰی سَعٰی فِي الْاَرْضِ لِیُفْسِدَ فِیْھَا وَیُھْلِکَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ۔"

ترجمہ: "اور جب اٹھ کر جاتا ہے تو زمین میں اس کی دوڑ دھوپ اس لئے ہوتی ہے کہ وہ اس میں فساد مچائے، اور فصلیں اور نسلیں تباہ کرے۔"

امام قرطبیؒ لکھتے ہیں:

"وَدَلَّتِ الْآیَۃُ عَلَی الْحَرْثِ وَزِرَاعَۃِ الْاَرْضِ، وَغَرْسِھَا بِالْاَشْجَارِ حَمْلًا عَلَی الزَّرْعِ"

ارشاد نبویؐ ہے:

"اِنْ قَامَتْ عَلٰی اَحَدِکُمُ الْقِیَامَۃُ، وَفِي یَدِہٖ فَسِیلَۃٌ فَلْیَغْرِسْھَا"

مذکورہ بالا فرمانِ نبویؐ شجر کاری کی ترغیب و اشتیاق کا استعارہ ہے۔ اس سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ اسلام میں کتنے دل نشین انداز میں ماحولیاتی آلودگی کے تدارک کا بندوبست کیا گیا ہے۔ اگر شجر کاری کی طرف دھیان نہ دیا گیا تو دنیا گلوبل وامنگ بڑھنے سے ناقابل سکونت ہو جائے گی۔ جیسا کہ تازہ ترین تحقیقی رپورٹ سے انکشاف ہوا ہے کہ گلوبل وارمنگ ۷. ۲ڈگری سینٹی گریڈ تک بڑھنے کا امکان ہے۔ نوشہرہ (خیبر پختونخواہ) کے جامعہ عثمانیہ میں قرآن میں بیان کردہ نباتات لگائے گئے ہیں جس کا مقصد ماحولیاتی آلودگی کے بارے اسلامی نقطہ نظر کے بارے میں آگاہی پیدا کرنا ہے۔ قرآن باغ دراصل ماحولیات کے اسلامی تصور کی عملی مثال ہے جو مسلم مدارس کے لئے درسِ عمل ہے۔

اللہ تعالیٰ کے ہاں صفائی محبوب و پسندیدہ عمل ہے۔ کوئی بھی فرد صاف ماحول کے لئے جدوجہد کرے گا تو اس کا شمار اللہ کے پسندیدہ بندوں میں ہو گا۔ قرآن کریم میں گندے اور آلودہ ماحول سے دور رہنے کا حکم دیا گیا ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ. وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ"

ترجمہ: "اپنے کپڑوں کو پاک رکھو۔ اور گندگی سے کنارہ کرلو۔"

اسلام میں انسان کو قلب وروح کی آلودگی کے ساتھ ساتھ لباس، ماحول کو بھی گندہ ہونے سے بچانے کا حکم دیا گیا ہے۔

اسلام انفرادی و اجتماعی زندگی میں آلودگی سے پاکیزہ ماحول کا خواہاں ہے۔ جدید سائنس سے ثابت ہو چکا ہے کہ آلودہ ماحول مہلک وائرسز کا باعث ہے۔ جس سے عام لوگوں کو ناقابل تلافی جانی نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ موجودہ دور کا انتہائی خطرناک کرونا وائرس (Covid-19) کا ایک حل ماحول کی صفائی بھی ہے۔ دنیا بھر میں ماحولیاتی آلودگی کے تدارک کے لئے متعدد ادارے سرگرم ہیں۔ قدرتی ماحول کا تحفظ عوام الناس کی خیر و بھلائی ہے اس لئے ایسے اداروں سے تعاون کرنا ہر مسلمان کا شرعی وانسانی فریضہ ہے۔

ماحولیاتی آلودگی پھیلانا جرم اور ظلم ہے۔ اس لئے ماحول آلودہ کرنے میں کسی بھی طرح حصہ دار بننا اسلامی تعلیمات کی خلاف ورزی ہے۔ پوری دنیا میں بہت سے ماحولیاتی ادارے ماحولیاتی آلودگی پر قابو پانے کے لئے جدوجہد کر رہے ہیں۔ اسلام کی تعلیمات کے مطالعہ سے واضح ہوتا ہے کہ ایسے ماحولیاتی اداروں سے تعاون کرنا ہر مسلم فرد کا دینی و قومی فرض ہے۔

نتائج تحقیق

۱۔ ماحولیاتی آلودگی دورِ حاضر کا اہم ترین عالمی مسئلہ ہے۔

۲۔ مسلمان دنیا کا ۴۰ فیصد ہیں جو ماحولیاتی آلودگی پر قابو پانے میں جاندار اور قائدانہ کردار ادا کرسکتے ہیں۔

۳۔ ماحولیاتی آلودگی کے تدارک میں ٹھوس عملی کردار ادا کرنا عالمی برادری کا اولین فریضہ ہے۔

۴۔ ماحولیاتی آلودگی کے سدباب کے لئے متعدد عالمی ماحولیاتی اداروں کا مثبت کردار لائق تحسین ہے لیکن عملی کام خال خال ہی نظر آتا ہے۔

۵۔ اقوام متحدہ کے زیر اہتمام عالمی ماحولیاتی کانفرنسز COPs کا سلسلہ خوش آئند ہے۔

۶۔ ماحولیاتی سرگرمیوں میں حصہ لینا اسلام کی نگاہ صدقہ جاریہ ہے جیسا کہ پودوں کی شجر کاری۔

سفارشات وتجاویز

۱۔ ماحولیات سے متعلقہ اسلامی تعلیمات کی تشہیر کی جائے۔

۲۔ کارخانوں میں ٹریٹمنٹ پلانٹس Treatment Plants کی تنصیب یقینی بنائی جائے تاکہ فضائی، آبی، زمینی اور پلاسٹک آلودگی کنٹرول کی جاسکے۔

۳۔ نصابِ تعلیم کے ذریعے نئی نسل میں ماحولیاتی ثقافت پروان چڑھانے کا بندوبست کیا جائے۔

۴۔ ماحولیاتی آلودگی کے نقصانات وخطرات سے عوامی آگاہی کی مہم سرکاری ونجی چینلز پر مہم چلائی جائے۔

۵۔ زیادہ سے زیادہ ماحولیاتی ریسرچ سنٹرز قائم کئے جائیں۔

۶۔ اسلامی ماحولیاتی تنظیموں کی بنیاد رکھی جائے تاکہ مسلم نوجوان نسل کا قائدانہ کردار سامنے آسکے۔

۷۔ ہر مسلمان کا اخلاقی وملی وشرعی فرض ہے کہ ماحولیاتی اداروں سے دل وجان سے تعاون کرے۔

حوالہ جات

[1] محمد تقی عثمانی، آسان ترجمہء قرآن، (کراچی: مکتبہ معارف القرآن، ۱۴۲۹ھ)

Muhammad Taqī ʿUsmānī, Asāan Tarjama Qur'an, (Karāchī: Mā'rif Al-Qur'an, 1429 AH)

[1] ابو نصر الفارابی، الصحاح تاج اللغۃ وصحاح العربیۃ، (بیروت: دار العلم، ۱۹۸۷)، ج ۱، ص ۳۷۔

Abū Nasr al-Fārābī, Al-Sihāh Tāj Al-Lughat o Al-Sihāh Al-ʿArabiya, (Beirut: Dār ul-ʿIlam, 1987),Vol-1, p. 37.

[1] الاعراف، ۷: ۷۴

Al-Aʿrāaf, 7:74

[1] The New Encyclopedia of Britannica,(Chicago: Encyclopedia Britannica Inc. ,1990),Vol.3,P.12

[1] Pākistān Environmental Act 1997,(Islamabad: The Gazette of Pakistan, Authority, December 6 1997), P.1682

[1] Hāroon Yahya(Adnan Oktar),The Creation Of The Universe,(Global Yayniclick,1999),P.86

[1] Rāj Gardeep, Dictionary of Environment,(New Dehli: Anmol Publicationss,N.D), P.67

[1] عبد المنان، پانی کا تحفظ اسلامی تناظر میں، ریسرچ جرنل القلم، (لاہور: ادارہ علوم اسلامیہ، جامعہ پنجاب، دسمبر ۲۰۱۹ء)، ص ۵۸۲۔

ʿAbdul Manān, Water conservation in Islamic perspective, Research Journal Al-Qalam, (Lāhore: Institute of Islamic Studies, University of Punjāb, December 2019), p. 582.

[1] David L. Bender and Bruno Leone, Animal Rights,(U.S.A: Greenhaven Press, Inc..,1989),P.164

[1] شفیع حیدر صدیقی، قرآن اور ماحولیات، (کراچی: دار الاشاعت، ۱۹۹۹ء)، ص ۴۸۔

Shafī Haider Siddiquī, Qur'an Aur Māholiāt, (Karāchi: Dār-ul-Ishā'at, 1999), p. 48.

[1] Nathanson,J.A.."pollution."EncyclopediaBritannica,August13,2022.https://www.britannica.com/science/pollution-environment.

[1] Alan Collinson, Repairing The Damage Pollution,(New York: New discovery books,1992),P.4

[1] The Encyclopedic Dictionary of Science,(New York: Facts on File publications ,1988),P.190

[1] روزنامہ جنگ، (لاہور: ۲۲ جولائی ۲۰۱۸ء)

Daily Jang, (Lāhore: 22 July 2018)

[1] M.S. Rao, Dictionary of Geography,(New Delhī: Anmol publications ,1998),P.325

[1]عبد المنان چیمہ، فضائی آلودگی کا تدارک اسلامی تعلیمات کی روشنی میں، ریسرچ جرنل التبیین، جلد:۵، شمارہ:۲،(لاہور: دسمبر ۲۰۲۱ء)، ص ۸۱۔

ʻAbdul Manān Cheema, Remedy of air pollution in the light of Islamic teachings, Research Journal Al-Tabyeen, Volume: 5, Issue: 2, (Lahore: December 2021), p.81.

[1]عبد المنان، اسلام میں قدرتی وسائل وذرائع کا تحفظ اور استعمال کے اصول و آداب: تحقیقی جائزہ، پی ایچ ڈی مقالہ برائے پی ایچ ڈی، (سرگودھا: یونیورسٹی آف سرگودھا، ۲۰۲۲ء)، ص ۴۹۔

ʻAbdul Manān, Principles and Manners of Conservation and Use of Natural Resources in Islam: A Research Review, Ph.D Dissertation for Ph.D., (Sargodhā: University of Sargodhā, 2022), p.49.

[1]روزنامہ جنگ، (لاہور: ۲۳ جولائی ۲۰۱۸ء)

Daily Jang, (Lāhore: 23 July 2018)

[1] عبد المنان، پانی کا تحفظ اسلامی تناظر میں، ص ۵۹۱۔

ʻAbdul Manān, Water Conservation in an Islamic Perspective, p. 591.

[1]روزنامہ نوائے وقت، (لاہور: ۲۷ اکتوبر ۲۰۱۸ء)

Daily Nawaiwaqt, (Lāhore: 27 October 2018)

[1]عبد المنان، اسلام میں قدرتی وسائل وذرائع کا تحفظ اور استعمال کے اصول و آداب، ص ۵۱۔

ʻAbdul Manān, Principles and Mannners of Conservation and Use of Natural Resources in Islām, p.51.

[1]ممتاز حسین، مطالعہ ماحول، (لاہور: آزاد بک ڈپو، س-ن)، ص ۶۔

Mumtāz Hussain, Mutālah Māhole, (Lāhore: Azād Book Depot, N.D), p.6.

[1] Mar L, Miller, Richard P. Gale, Perry J. Brown, Natural Resource Management Systems, Westview Press ,Boulder and London,1987, P.3

[1]اردو جامع انسائیکلوپیڈیا، (لاہور: شیخ غلام علی اینڈ سنز پبلشرز، ۱۹۸۸ء)، ص ۱۱۳۲۔

Urdū Jāmʻa Encyclopedia, (Lāhore: Sheikh Ghulām ʻAli and Sons Publishers, 1988), p. 1132.

[1]Encyclopedia Britannica, Encylopedia Britannica,(Hazen Watson & Viney Limited, 1962),Vol.23,P.606

[1]Britannica,T.EditorsofEncyclopaedia."Greenpeace."EncyclopediaBritannica,June27,2022.https://www.britannica.com/topic/Greenpea.

[1]Rāj, Gurdeep, Dictionary of Environment, p.109

[1]A. R. Agwān, Islam and the Environment,(N.Delhi: Institute of Objective Studies, 1997), P.11

[1]محمود عالم خالد، کیا کوپ ۲۶ ناکام ہوئی؟، ماہنامہ فروزاں، (کراچی: نومبر ۲۰۲۱ء)، ص ۹۔

Mahmūod ʻAlam Khālid, Kiā COP 26 Nākām Huwī?, Monthly Farozāan (Karāchī: November 2021), p. 9.

[1] A R Agwān, Islam and t the Environment, P.31

[1]البقرہ، ۲:۳۰

Al-Baqara, 2:30

[1]سید مودودیؒ، تفہیم القرآن، (لاہور: ادارہ ترجمان القرآن اردو بازار، دسمبر ۲۰۱۳ء)، ج ۱، ص ۶۲۔

Syed Maudoodī, Tafheem Al-Qur'an,(Lāhore: Idāra Tarjamān Al-Qur'an Urdu Bazāar, December 2013),Vol. 1, p. 62.

[1] Syed Hossein Nasr, The Need for a Sacred Science,(Routledge, 2005), P.134

[1] الاعراف، ۷:۳۱

Al-A'rāf, 7:31

[1] Dr. Kibla Ayāz, Conservation and Islam,(Islamabad :World Wide Fund For Nature ,2003), P. 23

[1] ولی اللہ مجید قاسمی، اسلام اور ماحولیات کا تحفظ، سہ ماہی تحقیقاتِ اسلامی، (انڈیا: جولائی۔ ستمبر ۲۰۱۸ء)، ص ۲۹۔

Waliullah Majid Qāsmī, Islām Aur Māhūliāt Kā Tahuffaz, Quarterly Tehqeeqāt e Islāmi, (India: July-September 2018), p. 29

[1] A. R. Agwān, Islam and the Environment, P.5

[1] Dr. ʿAbdul Manān Cheema, Current Global Warming Prevention in Islamic Perspective: A Research Review, IQĀN, Vol: 04, Issue: 02,(Faisalabad: June2022),P.39

[1] الروم، ۳۰:۴۱

Ar-Rūm,30:41

[1] Dr. Kibla Ayāz, Conservation and Islām, P.24

[1] المائدہ، ۵:۳۲

Al-Māaida, 5:32

[1] أبو الفداء إسماعيل بن عمر بن كثير، تفسير القرآن العظيم، (رياض: دار طيبة للنشر والتوزيع، ۱۴۲۰ھ)، ج ۳، ص ۹۲۔

Abū al-Fidā Ismāʿil bin ʿUmar bin Kathir, Tafsir al-Qur'an al-Azeem, (Riyādh: Dar Tayyaba Lil Nashar O Tozeʿe, 1420 AH), vol. 3, p. 92.

[1] عبدالمنان، جدید سائنس اور تعلیماتِ نبویؐ کی روشنی میں صوتی آلودگی کا سدباب، جہان تحقیق، جلد: ۵، شمارہ: ۱، (لاہور: جنوری ۲۰۲۲ء)، ص ۱۹۷۔

ʿAbdul Manān, Preventive Measures for the Noise Pollution in the light of Modern Science and Holy Prophet (SAW) `s Teachings, Jahān-e-Tahqeeq, Volume: 5, Issue: 1, (Lāhore: January 2022), p. 197.

[1] روزنامہ جنگ، (لاہور: ۳۱ دسمبر ۲۰۱۸ء)

Daily Jang, (Lāhore: 31 December 2018)

[1] البقرہ، ۲:۲۰۵

Al-Baqara, 2:205

[1] محمد بن أحمد بن أبي بكر القرطبي، الجامع لأحكام القرآن، (القاهرة: دار الكتب المصرية، ۱۳۸۴ھ)، ج ۳، ص ۱۸۔

Muhammad bin Ahmad bin Abī Bakr al-Qurtubi, Al-Jāmʿei Li-Ahkam ul-Qur'an, (Cairo: Dār al-Kutub al-Misrya, 1384 AH), vol. 3, p. 18.

[1] امام احمد بن محمد بن حنبل، مسند احمد، (بیروت: مؤسسۃ الرسالہ، ۱۴۲۱ھ)، حدیث: ۱۲۹۰۲، ج ۲۰، ص ۲۵۱۔

Imām Ahmad bin Muhammad bin Hanbal, Musnad Ahmad, (Beirūt: Muasissat al-Risālah, 1421 AH), Hadith: 12902, vol. 20, p. 251.

[1] عبدالمنان چیمہ، عالمی یوم ماحولیات کی اہمیت اسلامی تناظر میں، ماہنامہ فروزاں، (کراچی: جون ۲۰۲۲ء)، ص ۳۶۔

ʿAbdul Manān Cheema, Significance of World Environment Day in Islamic Perspective, Monthly Farūzāan, (Karachī: June 2022), P.36

[1] المدثر، ۷۴:۴-۵

Al–Muddathir, 74:4–5

[1]Nathanson,J.A.."pollution."EncyclopediaBritannica,August13,2022.https://www.britannica.com/science/pollution-environment.